



82868 - چالیس یوم سے قبل ہی نفاس ختم ہو گیا لیکن نماز ادا نہ کرئے تو کیا عورت پر قضاء لازم ہو گی؟

سوال

مجھے دو ہفتہ سے نفاس ہے، اور سات یوم سے میں نے خون نہیں دیکھا لیکن بھول جانے کی بنا پر میں نے نماز ادا نہیں کی حالانکہ میں جانتی ہوں کہ عورت طہارت کی حالت میں نماز ادا کرے گی، لیکن میں نے یہ سوچا ہی نہیں، میں نے دل میں کہا کہ چالیس یوم کے بعد نماز ادا کروں گی، کیا میرے ذمہ ان سات یوم کی قضاء ہے یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

نفاس کی کم از کم کوئی حد نہیں، ولادت کے ایک یا دو روز بعد بھی عورت کا نفاس ختم ہو سکتا ہے، اور جب بھی عورت کا نفاس ختم ہواں کو غسل کر کے نماز ادا کرنا ہو گی، چاہیے چالیس یوم سے قبل ہی ختم ہو جائے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

صحابہ کرام اور تابعین اور ان کے بعد والی اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ نفاس والی عورت چالیس یوم تک نماز ادا نہیں کرے گی، لیکن اگر اس سے قبل نفاس ختم ہو جائے تو غسل کر کے نماز ادا کرنا ہو گی۔ انتہی۔

مستقل فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ جات میں ہے:

"جب نفاس والی عورت کا نفاس چالیس یوم پورے ہونے سے قبل ختم ہو جائے تو وہ غسل کر کے نماز ادا کرے گی اور روزہ بھی رکھے گی، اور اس کا خاوند اس سے جماع بھی کر سکتا ہے" انتہی۔

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء (5 / 458).

دوم:

اس لیے کہ آپ نے سات یوم تک نماز ادا نہیں کی، حالانکہ آپ کو علم تھا کہ جب عورت پاک ہو جائے تو اس کے لیے



نماز کی ادائیگی لازم ہے، چنانچہ آپ کے ذمہ ان سات ایام کی نمازوں کی قضاۓ لازمی ہے۔

قضاۓ کا طریقہ یہ ہے کہ آپ پہلے دن کی پانچ (فجر ظہر عصر مغرب اور عشاء) نمازوں ادا کریں، پھر دوسرے اور تیسرا یوم کی اسی طرح سات دن کی نمازوں مکمل کریں، یہ قضاۓ فی الفور ادا کرنی واجب ہے اس میں تاخیر نہیں ہو سکتی۔

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو شخص نماز بھول جائے تو جب اسے یاد آئے اسی وقت نماز ادا کر لیے، اس کے علاوہ اس کا کوئی کفارہ نہیں، " اور میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (597) صحیح مسلم حدیث نمبر (684).

اور اگر یہ ساری نمازوں ایک ہی وقت میں قضاۓ کرنا آپ کے لیے مشکل ہوں اور اس میں مشقت ہو تو آپ کچھ نمازوں ادا کر کے آرام کریں اور پھر کچھ دیر بعد کچھ نمازوں ادا کر لیں، حتیٰ کہ سات یوم کی نمازوں مکمل کریں، چاہیے اس میں کئی دن صرف ہوں، تا کہ مشقت اور حرج کو دور کیا جا سکے۔

والله اعلم .